پاکستان کو اصل خطرہ تیزی سے بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن اور طالبان سے ہے جو ملک کو توڑنا چاہتے ہیں۔الطاف حسین

کراچی میں امن کی خرابی کی جڑ لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر ہیں جن کے پیچھے طالبان ہیں

طالبان کو کسی بھی شہر پر قبضہ نہیں کرنے دینگے، لینڈ مافیا ڈرگ مافیا کو کراچی سے نکالیں گے۔رحمان ملک

لندن میں تفصیلی ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس

لندن۔۔۔ 3 مئی 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کو اصل خطرہ تیزی سے بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن اور طالبان سے ہے جو ملک کو توڑنا چاہتے ہیں لیکن ایم کیو ایم ،پیپلز پارٹی طالبان کو ان کے مذموم عزائم میں کامیاب ہونے نہیں دینگے ۔پاکستانی قوم مٹھی بھر طالبان کو پاکستان کی رٹ چیلنج کرنے نہیں دیں گے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار ہفتہ کی شب وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں کیا۔ جناب الطاف حسین اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک کے درمیان پانچ گھنٹہ تک طویل ملاقات ہوئی جس میں ملک کی موجودہ صورتحال ،کراچی میں طالبان، ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کی بڑھتی ہوئی کارروائیوں، پاکستان کو درپیش خطرات ،صوبہ سرحد کے مختلف علاقوں میں جاری آپریشن بلوچستان کی صورتحال اور ملک کے مجموعی حالات پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ملاقات میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان محمد انور، طارق جاوید، سلیم شہزاد، انیس ایڈوکیٹ، محمد اشفاق، آصف صدیقی، مصطفیٰ عزیز آبادی اور قاسم علی رضا نے شرکت کی۔ملاقات کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ طالبان دہشت گردی کی کارروائیاں کرکے دنیا بھر میں اسلام کی شکل بگاڑ رہے ہیں جبکہ پاکستان کے عوام لبرل ،ماڈریٹ اور ڈیموکریٹک ہیں اور وہ طالبان کا بنایا ہوا خود ساختہ نظام نہیں مانتے۔انہوں نے نظام عدل کے حوالے سے کہا کہ وفاقی حکومت کو اے این پی والوں سے سوال کرنا چاہیے کہ اے این پی کی حکومت نے صدر، وزیر اعظم اور وفاقی حکومت کو یقین دلایا تھا کہ نظام عدل سے سوات میں امن ہوجائے گا اور طالبان ہتھیار پھینک دیں گے لیکن نہ تو امن ہوا اور نہ ہی طالبان نے ہتھیار پھینکے بلکہ طالبان نے اپنی کارروائیوں کا دائرہ بونیر اور دیر تک پھیل گیا اور انہوں نے کلاشنکوف کے زور پر وہاں بھی عوام کو یرغمال بنالیا ۔انہوں نے کہا کہ آج گفتگو میں ہمارے درمیان یہ طے پایا ہے کہ کوئی طالبان کے خلاف آواز اٹھائے یا نہ اٹھائے لیکن ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کے رہنما اس کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے۔انہوں نے اے این پی کے رہنما اسفندیار ولی سے بھی کہا کہ آپ نے طالبان سے معاہدہ کرکے دیکھ لیا آپ بھی میدان عمل میں آئیں اور طالبان کے خلاف ملکر آواز اٹھائیں اور پاکستان کو بچائیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کی ملاقات میں کراچی میں طالبان ،ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر کی دہشت گردی کے بارے میں بھی گفتگو ہوئی ہے اور ہم نے اس سلسلے میں انہیں اپنے تحفظات سے بھی آگاہ کیا ہے۔ہم نے کہا ہے کہ کراچی میں امن کی خرابی کی جڑ لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ عناصر ہیں جن کے پیچھے طالبان ہیں۔رحمٰن ملک نے یقین دلایا ہے کہ وہ امریکہ کے دورے سے واپسی پر کراچی کا دورہ کرینگے اور جو حقائق ہم نے بتائے ہیں اس پر کارروائی کرینگے۔اس موقع پر رحمٰن ملک نے کہا کہ میں آج الطاف بھائی کو یقین دلاتا ہوں کہ طالبانائزیشن نہیں بڑھے گی اور ہم طالبان کو واضح پیغام دینا چاہتا ہوں کہ ہم انہیں حکومت کی رٹ چیلنج کرنے نہیں دیں گے اور اسلام آباد سمیت کسی بھی شہر پر قبضہ کرنے نہیں دیں گے۔وزیر داخلہ نے صحافیوں کو قبائلی علاقوں ،سوات اور دیگر علاقوں میں طالبان کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔کراچی کے واقعات کے حوالے سے انہوں نے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا نے کراچی کا امن تباہ کرنے کی کوشش کی لیکن الطاف بھائی نے اپنی طبیعت کی خرابی کے باوجود انہوں نے رات دن مصروف رہ کر کراچی کا امن بحال کیا اور ایم کیو ایم کے تمام کارکنوں اور ذمہ داروں کو بھی اس سلسلے میں سرگرم ہونے کی ہدایت کی ۔وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا کو برداشت نہیں کریں گے اور ان کا تعلق کسی بھی جماعت سے ہو ان کے خلاف سخت کارروائی کریں گے اور انہیں کراچی سے نکال دیں۔انہوں نے کہا کہ اگر کسی بھی علاقے میں لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کی کارروائی ہوئی تو اس کا ذمہ دار اس علاقے کا ایس ایچ او اور ڈی پی او ہوگا۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے کراچی میں آئندہ تین ماہ کیلئے زمین کے ٹرانسفر پر پابندی لگادی ہے۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے آج کی ملاقات میں بلوچستان کے مسئلے پر بھی تفصیلی بات چیت کی ہے اور ہمارا مؤقف یہی ہے کہ بلوچستان کے عوام کے زخموں پر مرہم رکھا جائے ،ان کے خلاف آپریشن کے بجائے انہیں ان کے حقوق دیئے جائیں اور بلوچستان کے وسائل پر صوبہ کا حق تسلیم کیا جائے۔اس موقع پر رحمٰن ملک نے کہا کہ بلوچستان والے ہمارے بھائی ہیں ،براہمداغ بگٹی حکومت سے بات چیت کریں۔امریکہ کے دباؤ کے حوالے سے جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر قوم متحد ہو تو کوئی بھی طاقت پاکستان کو دبا نہیں سکتی۔

ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک کی مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران پیش آنے والے واقعہ کے بارے میں ایم کیوایم شعبہ اطلاعات کے ترجمان کی وضاحت

جیو نیوز لندن کے نمائندے افتخار قیصر اور اے آر وائی لندن کی نمائندہ افشاں بنگش کے درمیان کسی بات پر تلخ کلامی ہوئی تھی، افشاں بنگش نے پریس کانفرنس کے دوران اس کی شکایت کی

لندن ۔۔۔ 3 مئی 2009ء۔۔۔ایم کیوایم شعبہ اطلاعات کے ترجمان نے ہفتہ کی شب انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں قائد تحریک جناب الطاف حسین اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک کی مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران پیش آنے والے واقعہ کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جیو نیوز لندن کے نمائندے افتخار قیصر اور اے آر وائی لندن کی نمائندہ افشاں بنگش کے درمیان ایک روز قبل کسی بات پر تلخ کلامی ہوئی تھی اور ہفتہ کو جب یہ دونوں حضرات کوریج کیلئے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ آئے تو وہاں پریس کانفرنس سے قبل بھی ان کے درمیان تلخ کلامی ہوئی۔ جناب الطاف حسین اور رحمٰن ملک کی پریس کانفرنس کے دوران افشاں بنگش نے جناب الطاف حسین سے اس تلخ کلامی کی شکایت کی۔ جس پر جناب الطاف حسین نے پریس کانفرنس کو روک کر افشاں بنگش کو تسلی دی اور افتخار قیصر کی طرف سے خود معذرت کی۔ جناب الطاف حسین نے افتخار قیصر کو بھی سمجھایا اور کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہیے۔ جس پر افتخار قیصر نے بھی افشاں بنگش سے معذرت کی اور معاملہ رفع دفع ہو گیا۔

عمران خان کو کراچی آنے دیا جائے اور ان کی کراچی آمد پر کوئی پابندی نہ لگائی جائے۔ الطاف حسین

کراچی یا سندھ عمران خان کا بھی ہے۔ ہفتہ کی شب لندن میں وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس میں اظہار خیال

لندن ۔۔۔ 3 مئی 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ صوبہ سندھ عمران خان کا بھی صوبہ ہے لہٰذا میں حکومت سے کہوں گا کہ عمران خان کو کراچی آنے دیا جائے اور ان کی کراچی آمد پر کوئی پابندی نہ لگائی جائے۔ ہفتہ کی شب ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس کے دوران جب ایک اخباری نمائندے نے رحمٰن ملک سے تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کی سندھ میں داخلے پر پابندی کے بارے میں سوال کیا تو جناب الطاف حسین نے اس پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں رحمٰن ملک سے کہوں گا کہ عمران خان صاحب کو سندھ آنے دیا جائے اور ان کی کراچی آمد پر کوئی پابندی نہ لگائی جائے، کراچی یا سندھ عمران خان کا بھی ہے۔

☆☆☆☆☆